



انگریزی نبی

حضرت انا منظر احسن نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سلسلہ نمبر 10



(گرم)

5877456

مرکز سراجیہ

www.endofprophethood.com

markazsirajia@hotmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اگرچہ ہندوستان پر حملہ قابض ہو چکا تھا۔ اس لئے مسلمانوں کی فوجی اور سیاسی قوت کو ہلا کر دیا کہ ہندوستان میں
وہ جانتا تھا کہ ہندوستان کے باہر مسلمان ہماری خلائی کو تسلیم نہیں کریں گے۔ ہم ان کے دلوں سے غریب کی
صفت نہیں نکال سکے۔ ان کی مساجد آباد ہیں۔ وہی مدارس سے ہمارے خلاف بہادر اور طور جموں کی فوج
تیار ہو کر نکل رہی ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے اپنے سینوں میں قرآن لے بھرتے ہیں۔ ان کے علماء
ہمارے عیسائی مبلغین کے پاؤں نہیں چمکتے دیتے۔ لاکھوں عیسائی مبلغین کی ڈائریں ہمارے ہندوستان میں
کھینچنے کے بارے میں کام و نامور ہے۔ ہم ان کے دلوں سے ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت نہیں
نکال سکے۔ قرآن کے لاکھوں نسخے جلوانے کے بارے میں ان کے گھروں سے قرآن پاک کی صدائیں اٹھتی
ہیں۔ ہم نے انہیں پانچ سو سال کے دیکھ لیا لیکن ان کے دلوں میں کفر و عت کے چراغ کی لو کو دھم نہ
کر سکے۔

اگرچہ سب سے زیادہ مسلمانوں کے ہند پر جہاد سے خاک تھا۔ اگرچہ نے اسلامی تاریخ سے انحراف کر لیا تھا کہ
مسلمانوں کی عزت جہاد سے ہے اور مسلمانوں کی ذلت ترک جہاد سے ہے۔ لہذا ہند پر جہاد کو ختم کرنے اور
مسلمانوں کو قلام بنانے کیلئے ہمیں ایک جموں نے نبی کی ضرورت ہوگی، جہاں طمان کرے گا کہ خدا نے مجھے اس
دھرتی پر نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے اور کہے گا کہ اب اللہ تعالیٰ نے جہاد کو حرام قرار دے دیا ہے اس طرح
سے سادہ لوح مسلمانوں کی سمجھوں اور عقیدوں کا زخ اپنے نبی سے ہٹ کر اس جموں نے نبی کی جانب ہو جانے
کا اور وہ شخص اپنی اچھی خاصی جماعت بنانے کا اور پھر وہ اس کی جماعت جہاد کے حرام ہونے کی تبلیغ و تحقیر
کرے گی۔ اگرچہ نے مرزا قلام احمد قادیانی کو دھرتی نبوت کے لئے بھرتی کیا۔ مرزا قادیانی نے یہود و نصاریٰ
سے دینی کا نہ صرف حق ادا کیا بلکہ اپنے آقا کی عرب خوشامدی اور چمپے گیری کی اور اگرچہ کے احکام کے لئے
ماہر اندما بھی کہیں اور اس کے حاشیوں کو خوب چالیاں دیں۔ مرزا قادیانی کے اس عمل کو ہم قرآن کی روشنی میں
دیکھتے ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىَٰ وَالشَّهْوَىَٰ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ

تَتَّبِعْتُمْ أُولَٰئِكَ يَتَّبِعُوا وَمَنْ يَتَّبِعْهُم فَيُتَّبِعْهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنا ہوا اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یا ایک دوسرے کے

دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔

اب مرزا قادیانی کی کہانی پڑھئے اور پھر اس ارشاد بانی کی روشنی میں موازنہ کیجئے تو یقیناً آپ بھی کہیں گے کہ مرزا قادیانی اگرچہ کاہن یا ہوا میں قائم یعنی اگرچہ بی بی۔

مصدقہ ذیل تمام حوالے مرزا قادیانی کی کتابوں سے لئے گئے ہیں اور یہ کتابیں آج تک پہنچ رہی ہیں۔
جسٹ نیوٹ کی کہانی اگرچہ بی بی کی کہانی حلقہ عنوانات کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

(1) میں کس کی تحریک سے آیا؟

”اے پیرکت جیسو، ہندو (ملکہ کٹوریہ) تجھے یہ جبری طاقت اور نیک نامی مبارک ہو۔ خدا کی لگا ہیں اس ملک پر ہیں صیر جبری لگا ہیں۔ خدا کی رحمت کا ہاتھ اس رہا ہے۔ جس پر میرا ہاتھ ہے جبری ہی پاک بیٹوں کی تحریک سے خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ پیر جبری اور پاک انقلاب اور صلہ کاری کی راہوں کو دوبارہ دنیا میں قائم کروں۔“
(خاترہ جیسو، ص 12، روحانی خزائن، ص 120، جلد 15، از مرزا قادیانی)

(2) میں کس کا لگایا ہوا ہوا ہوں؟

”یہ انتہاس ہے کہ سرکار و خدایا میرے خاندان کی نسبت جسکو پچاس-۵۰ برس کے حوالہ قریب ہے۔ ایک دوا دار ہاں مار خاندان ثابت کر چکی ہے اور جنگی نسبت کو فرسٹ عالمیہ (برطانیہ) کے سحر و حکام نے ہیٹھ منظم رائے سے اپنی چٹیلیٹ میں یہ گواہی دی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار اگرچہ بی کے کچے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں۔ اس خود کا شکر پورے کی نسبت لہا ہے حرم اور استیلا اور تحقیق اور قہر سے کام لے اور اپنے ماتحت حکام کو اشارہ فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی ثابت خدمت و قادیانی اور اخلاص کا لحاظ رکھ کر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص ماتحت اور بھائی کی نظر سے دیکھیں۔“

(کتاب لہرے، ص 350، روحانی خزائن، ص 350، جلد 13، مجموعہ اشعار، ص 21، از مرزا قادیانی)

(3) میں کس مقصد کے لیے آیا؟

”میں نے (خدا تعالیٰ) اپنے قدیم وعدہ کے موافق جو کچھ موجود کے آنے کی نسبت تھا۔ آسمان سے مجھے بھیجا ہے۔ تاہم میں اس مرد خدا کے رنگ میں ہو کر جو حیات الہم میں پیدا ہوا اور ماسرہ میں پورے ہو چکا۔ حضور ملک مظفر (دکنورپ) کے ملک اور پیرکت مقام صمد کی امامت میں مشغول ہوں۔ اس نے مجھے پہا خیار کتوں کے ساتھ چھا اور اپنا کچھ دیا تاہم ملک مظفر (دکنورپ) کے پاک اطراف کو خود آسمان سے دے۔“

(خاترہ جیسو، ص 10، روحانی خزائن، ص 110، جلد 15، از مرزا قادیانی)

(4) دو نور (نور نور کو کھینچتا ہے)

”اے ملک مظفر (دکنورپ) میرے وہ پاک اندازے ہیں جو آسمانی مدد کو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔ اور میری

تک نیکی کی کشش ہے۔ جس سے آسمان رحمت کے ساتھ زمین کی طرف ٹھک رہا ہے۔ اس لیے تیرے ہمد
سلطنت کے سوا اور کوئی بھی ہمد سلطنت ایسا نہیں ہے جو کج ماحول کے ظہور کے لیے موزوں ہو۔ موصیٰ نے
تیرے نورانی ہمد میں آسمان سے ایک نور (مرزا صاحب) کا دل کیا۔ کیونکہ نور نور کو اپنی طرف کھینچتا اور تاریکی
تاریکی کو کھینچتی ہے“ (سجاد حیدر مظہر، روحانی خزائن، ص 117، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(5) **میرزا جذہب:**

”سبحان اللہ! وہ ہیکویش ہار پار کا ہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دھمے ہیں۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت
کریں۔ دوسرے اس سلطنت کی جس نے اس کا نام کیا ہو جس نے خالصوں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں آسنا چاہ
دی۔ اور سوہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔“ (زہدات القرآن، ص 382، خزائن، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(6) **گورنری دیوار چین کنر سی:**

”والہ صاحب مرحوم اس ملک کے عزیز زمینداروں میں سے شمار کئے گئے تھے گورنری دیوار میں ان کو کرسی ملتی
تھی۔ اور گورنمنٹ برطانیہ کے وہ سچے شکر گزار اور خیر خواہ تھے۔“

(ازدادہ نام (بولی)، ص 133، روحانی خزائن، ص 186، 187، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(7) **انگریزوں سے وفاداری اور خدشات:**

”میرے والد مرحوم کی سوانح میں سے وہ خدشات کسی طرح الگ ہو نہیں سکتیں جو وہ غلوں دل سے اس
گورنمنٹ کی خیر خواہی میں بہا لائے۔ انہوں نے اپنی حیثیت اور مقدسیت کے موافق بھٹ گورنمنٹ
(برطانیہ) کی خدمت گزاری میں اپنی مختلف حالتوں اور ضرورتوں کے وقت وہ صدق اور وفاداری دکھائی کہ
جنگ انسان کے دل اور دل سے کسی کا خیر خواہ نہ ہو ہرگز دکھائیں سکتا۔“

(زہدات القرآن، ص 382، روحانی خزائن، ص 378، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(8) **چونسند گھوڑے اور چونسند سوار:**

”میں جوان 57 کے مسئلہ میں جب کہ بے نیاز لوگوں نے اپنی حسن گورنمنٹ (برطانیہ) کا ستارہ کر کے ملک میں
شور مچا دیا تب میرے والد نے زکوٰۃ لے کر اس گھوڑے کی گم سے خرید کر کے اس کو اس سوار پر بٹھا کر گورنمنٹ
کے دست میں پیش کیا اور ہر ایک والدہ جو سوار سے خدشہ کھاری کی اور انہی خدشات خدشات کی وجہ سے وہ اس
گورنمنٹ میں ہر طرح سے گئے چنانچہ جناب گورنر جنرل کے ہاں میں عزت کے ساتھ ان کو کرسی ملتی تھی۔ اور ہر یک
لوگ کے ساتھ گریز کی بڑی عزت اور دلچسپی سے پیش آتے تھے۔“

(زہدات القرآن، ص 382، روحانی خزائن، ص 378، جلد 15، مرزا کا روایتی)

(9) اپنی تمام ضرورتیں:

”اور انہوں (والد صاحب) نے میرے بھائی کو صرف گورنمنٹ کی خدمت گزاری کے لیے بعض خزانوں پر بھیجا اور ہر ایک باب میں گورنمنٹ کی منظوری حاصل کی اور اپنی تمام سرکاری عمارتوں کے ساتھ ہر کے کے اس کا پیمانہ لکھا ہے۔“ (شہادت القرآن ص 82 مددعائے خواہی ص 37 جلد 18 امر 14 دیوانی)

(10) گورنمنٹ کی مصلحتانہ خدمت:

”اس کا پیمانہ بھائی مرزا نظام قادر جس قدر دولت تک ضرور ہاں اس نے بھی اپنے والد مرحوم کے قدم پر قدم مارا۔ اور گورنمنٹ (برطانیہ) کی مصلحتانہ خدمت میں بدل و جان مصروف رہا۔ پھر وہ بھی اس مسافر خانہ سے گزر گیا۔“ (شہادت القرآن ص 82 مددعائے خواہی ص 37 جلد 18 امر 14 دیوانی)

(11) 20 برس برس:

”میں میں (20) برس تک یہی تعلیم اخلاصت گورنمنٹ انگریزی کی دیتا رہا۔ اور اپنے سرپرستوں میں بھی بداعتی جاری کرتا رہا۔“ (ترجمان القلوب ص 28 مددعائے خواہی ص 158 جلد 15 امر 14 دیوانی)

(12) ساٹھ برس کی عمر تک اہم کام:

”دوسرا مرحوم کاٹل گزشتہ یہ ہے کہ میں ابتدائی عمر سے اس وقت تک جو کام ساتھ برس کی عمر تک پہنچا ہوں اپنی زبان اور قلم سے اہم کام میں مشغول ہوں کہ مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلیہ کی جیہمت اور فخر خواہی اور حدود کی طرف پھیروں اور ان کے بعض کم فہموں کے دلوں سے غلط خیال بھاد و غیرہ کے دور گردوں جہان کو دلی ستانی اور مصلحتانہ تحکات سے روکتے ہیں۔“ (مجموعہ شہادت جلد 18 ص 191 امر 14 دیوانی)

(13) میری کوشش:

”میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت (برطانیہ) کے بچے فخر خواہ ہو جائیں۔ اور مہدی غوثی اور مکی غوثی کی بے اصل بداعتی اور بھاد کے جڑ ڈالنے والے مساکین جہانوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان کے دلوں سے مہم ہو جائیں۔“ (ترجمان القلوب ص 27 مددعائے خواہی ص 155-156 جلد 15 امر 14 دیوانی)

(14) بچاؤ انسانیاں:

”اور میں نے ممانعت بھاد اور انگریزی اخلاصت کے بارے میں اس قدر رکائی نہیں کہی ہیں اور اشتہار شائع کیے ہیں کہ اگر وہ مساکین بددعا کا نہیں کٹھنی کی جائیں تو بچاؤ انسانیاں ان سے بھرکتی ہیں۔“

(ترجمان القلوب ص 27 مددعائے خواہی ص 155 جلد 15 امر 14 دیوانی)

(15) بچاؤ ہزار کتابیں:

”مجھ سے سرکارِ انگریزی کے حق میں جو خدمت ہوئی وہ یہی تھی کہ میں نے پچاس ہزار کے قریب کتابیں اور رسائل اور اشتہارات چھپا کر اس ملک اور نیز دوسرے بلادِ اسلامیہ میں اس مضمون کے شائع کئے کہ گورنمنٹ انگریزی ہم مسلمانوں کی دشمن ہے۔ لہذا ہر ایک مسلمان کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اس گورنمنٹ کی ہنگامات کرے اور دل سے اس دولت کا شکر گزار اور دعا گو رہے۔ اور یہ کتابیں میں نے عظیم زبانوں یعنی اردو، فارسی، عربی میں تالیف کر کے اسلام کے تمام ملکوں میں پھیلا دیں اور یہ اس ملک کے اسلام کے دو مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں بھی بخوبی شائع کر دیں۔ اور رم کے پایہ تخت فتحپور اور بلادِ ختام اور مصر اور کابل اور افغانستان کے حرقی شہروں میں جہاں تک ممکن تھا اشاعت کر دی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ قطبِ خیالات چھوڑ دیے جو انہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے۔ یہ ایک ایسی خدمت تھی جس سے ظہور میں آئی کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں اٹلیا کے تمام مسلمانوں میں سے اس کی نظیر کوئی مسلمان نکلا نہیں سکا۔“

(16) **فیرو کا اکثر حصہ:**

”سیری عمر کا سلاخ حصاں سلطنت مگر ہی کی تانچیا اور حمایت میں گزرا ہے۔“

(ترجمہ: اکتوبر ۱۹۷۷ء، ۲۷ جولائی ۱۹۷۷ء، ۱۵ مئی ۱۹۷۷ء، ۱۵ اپریل ۱۹۷۷ء)

(17) خدا اور رسول کا تالو مان:

”آج سے دین کے لیے لڑنا حرام کیا گیا۔ آپ اس کے بعد جو دین کے لیے لڑنا چاہتا ہے اور قاری نام لکھ کر کاغذوں کو لپیٹ کر تاجہ دہشتا اور اس کے رسول کا انفرمان ہے۔“

(الفهرست، جلد ۱۲) سنج، طلبت، فمیر علی الهادی صاحب دہلی، جلد ۱۶ صفحہ ۱۷ از کتاب (۱۰۸)

(18) هرگز جهاد نیست نظامی:

”میں نے تینوں کتابیں عربی، فارسی اور اردو میں اس فرض سے تالیف کی ہیں کہ اس کو فتنہ محض (برطانیہ) سے ہرگز جدا ہو نہ سکے، بلکہ سچے دل سے اطمینان کرنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ چنانچہ میں نے یہ کتابیں بحرف و ذکر بغیر چھاپ کر بلاد اسلام میں پہنچائی ہیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ ان کتابوں کا بہت سا اثر اس ملک پر بھی پڑا ہے۔“ (مجموعہ انتخابات جلد دوم صفحہ 386-387 اسرار الہدیٰ)

(19) جهاد قلمی و ایمان:

۳۳۔ آج کی تاریخ تک ہمیں جزائر کے قریب ایک لاکھ زیادہ میرے ساتھ جماعت ہے جو برصغیر اظہار کے حقوق و مقامات میں آباد ہے اور ہر شخص کی پوری صحت کرتا ہے اور لاکھ کوچ سواروں جاتا ہے اسی روز سے اس کو یہ مفید۔

دکھنا چاہتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد کتنا حرام ہے۔ کہیں کہیں آج کا خاص کر میری تعلیم کے لحاظ سے اس کو منسٹ اگر چہ یہی کا پانچ غلام اس کو جتنا چاہتا ہے۔“

(گورنمنٹ انگریزی ماہر جہاد فیہر سطر 49، دہلی نوائس سطر 28-29 جلد 17 از مرزا احمد دہلوی)

(20) ”دشمن ہے وہ خدا کا جو کفر کا ہے اب جہاد“

”اب جہاد وہ جہاد کا اے دوستو خیال
دین کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آگیا کج جو دین کا نام ہے
دین کے نام جنگوں کا اب اہتمام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ غصول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
سکر مبی کا ہے جو یہ دیکھتا ہے امتداد“

(فیہر جہاد فیہر سطر 49، دہلی نوائس سطر 77-78 جلد 17 از مرزا احمد دہلوی)

(21) بعض احمق:

”بعض احمق اور نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کتنا درست ہے یا نہیں۔ سو یاد رہے یہ سوال ان کا نہایت ناانست کا ہے کیونکہ جس کے احکامات کا شکر کرنا میں فرض اور واجب ہے اس سے جہاد کیا؟“

(فتاویٰ القرآن سطر 44، دہلی نوائس سطر 380 جلد 18 از مرزا احمد دہلوی)

(22) شہر اور بدذات:

”حیرے (دکڑدے) رسول کے لیلیف حکامات بادلوں کی طرح اٹھ رہے ہیں تاہم ملک کو رشک بھرا جاویں۔ شر ہے وہ انسان جو حیرے ہر سلسلے کی قدر نہیں کرتا اور بدذات ہے وہ جس کو حیرے احسانوں کا شکر گزار نہیں۔“

(مجادد جہاد سطر 11، دہلی نوائس سطر 119 جلد 13 از مرزا احمد دہلوی)

(23) ایک ہراس اور بدکان:

”میں کج کہتا ہوں کہ جس (گورنمنٹ برطانیہ) کی بدخواہی کرتا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے۔“

(فتاویٰ القرآن سطر 44، دہلی نوائس سطر 380 جلد 18 از مرزا احمد دہلوی)

(24) سخت بدذاتی:

”اس بات کے گواہ ہیں کہ اسلام کی دو بارہزہ کی اگرچہ یہی سلطنت کے اسی قبیلہ سے پیدا ہوئی ہے تم
 چاہدیں میں مجھے کہہ دو۔ گالیاں ڈالنا یا پہلے کی طرح کافر کا ٹوٹی گھوڑا مگر میرا رسول بھی ہے کہ ایسی سلطنت
 سے دل میں بناتو کے شہادت دیکھنا یا ایسے خیال جن سے بناتو کا احوال اور کئے سخت ہذاقی اور خدا تعالیٰ کا
 گواہ ہے۔“ (ترجمہ المکتوب صفحہ 28 روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 153 از مرزا قاسمی)

(25) سخت نادان بدقسمت اور ظالم:

”اور جو لوگ مسلمانوں میں سے اپنے بد خیال چہاد اور بناتو کے دلوں میں قحط رکھتے ہیں میں ان کو سخت
 نادان بد قسمت ظالم کہتا ہوں۔“ (ترجمہ المکتوب صفحہ 28 روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 153 از مرزا قاسمی)

(26) سخت جاہل اور سخت نادان:

”سخت جاہل اور سخت نادان اور سخت نادان وہ مسلمان ہے جو اس گورنمنٹ (برطانیہ) سے کہہ دے۔“
 (ازالہ اہام (دعوت) صفحہ 309 روحانی خزائن جلد 373 صفحہ 13 از مرزا قاسمی)

(27) خدا اور فرشتے ملکہ کسی نائنہ میں:

”ملکہ مظفر قہر و خدا تعالیٰ اقبال اور خوشی کے ساتھ عمر میں برکت دے۔ حیرانہ حکومت کیا ہی مبارک
 ہے کہ اس سے خدا کا نام حیرت مناسک کی تائید کر رہا ہے۔ حیرتی ہمدردی برطانیہ ایک نئی کی ماہوں کو فرشتے
 صاف کر رہے ہیں۔“ (عہد قہر و صفحہ 11 روحانی خزائن جلد 119 صفحہ 15 از مرزا قاسمی)

(28) انگریزی حکومت کا قلعہ اور تعویذ:

”میں میں پہلے کر سکا ہوں کہ میں ان خدمات میں یکساں ہوں۔ اور میں یہ کہہ سکا ہوں کہ میں ان تائیدات
 میں پناہ ہوں اور میں کہہ سکا ہوں کہ میں اس گورنمنٹ کے لیے بطور ایک تعویذ کے ہوں اور بطور ایک پناہ
 (کھس) کے ہوں جو آفتوں سے بچا دے اور خدا نے مجھے بشارت دی اور کہا کہ خدا ایسا نہیں کہ ان کو دکھ پہنچا
 دے اور زمان میں ہو۔ پس اس گورنمنٹ کی خیر خواہی اور مدد میں کوئی دوسرا شخص میری نظیر اور مثل نہیں۔ اور
 مغرب یہ کہ گورنمنٹ جان لے گی۔ اگر مردم شناسی کا اس میں بار ہے۔“

(ترجمہ اول) صفحہ 45 روحانی خزائن جلد 45 صفحہ 45 از مرزا قاسمی)

(29) میری اور میری جماعت کی پناہ:

”خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی پناہ اس سلطنت (برطانیہ) کو عطا کیا ہے۔ یہ
 اس جماعت سلطنت کے زیر سایہ میں حاصل ہے۔ نہ یہ امن کہ مظفر میں مل سکا ہے اور نہ بدعت میں۔ اور نہ
 سلطان دم کے پایہ تخت نشین ہیں۔“ (ترجمہ المکتوب صفحہ 28 روحانی خزائن جلد 153 صفحہ 15 از مرزا قاسمی)

(30) ہوگا ممکن نہ تھا:

(31) انگریزوں کا شکر خدا تعالیٰ کا شکر ہے:

”خدا تعالیٰ نے عجمی صحن کو منٹ کا شکر ادا ہی فرم لیا ہے جیسا کہ اس کا شکر کرنے والا اگر ہم اس صحن کو منٹ (برطانیہ) کا شکر ادا نہ کریں یا کوئی شرابے ارادہ شدہ کچھ کر دے تو خدا تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کیا کیونکہ خدا تعالیٰ کا شکر اور کسی صحن کو منٹ کا شکر جسکو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو بلور رحمت کے حصار کرے۔ اور حقیقت یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں اور ایک دوسری عداوت ہے اور ایک کے چھوڑنے سے دوسری کا چھوڑنا لازم آ جاتا ہے۔“

(فہرست الفرائض صفحہ 84 سے 85 جاتی نوآوری صفحہ 380 جلد 78 نمبر 40 جولائی)

(32) ہمارا اور ہماری تربیت کا فرض:

”اور ہم یہ اور ہماری نذریت یہ یہ عرض ہو گیا کہ اس سہارک کو ٹسٹ پر جانے کے بعد شکر گزار ہیں کہ“

(نورالدین) (مؤلف)، روحانی خزائن، جلد ۱، صفحہ ۱۵۳

(33) میرے رگ وریشہ میں:

”یہ عاجز صاف اور منظر لفظوں میں گزارش کرتا ہے کہ پامٹ اس کے کہ گورنمنٹ انگریزی کے احکامات میرے والدین دیکھا اور ان کا نظام مرقعہ مرحوم کے وقت سے آج تک اس خاندان کے شامل حال ہیں۔ اس لیے ان کی تکلف سے بلکہ میرے دل کے درد میں شہر گزری اس معزز گورنمنٹ کی جانی ہوئی ہے۔“

(فہرست القرآن صفحہ 82، مروجی خزائن صفحہ 37، جلد 4، مرزا فاضل)۔

(34) **فیروز جہانگیر**

”اور جو لوگ میرے ساتھ مریدی کا متعلق رکھتے ہیں۔ وہ ایک ایسی جماعت تھیاردی جاتی ہے کہ جن کے دل اس گورنمنٹ کی کچی غیر شعاعی سے لہاں ہیں۔ ان کی اخلاقی حالت اعلیٰ درجہ پر ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ وہ تمام اس ملک کے لیے بڑی برکت ہیں اور گورنمنٹ کے لئے دلی جان نثار۔“

(گواہان شہادت: علی محمد علی، ۱۳۸۷، ص ۱۰۰)

— 42 — (35)

”میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بلا میں گے وہیے مسلط جہاد کے مفہوم سمجھتے جائیں گے کہ کون کون مجھے سچا اور مہدی مان لیتا ہے مسلط جہاد کا اظہار کرتا ہے۔“

(گھوسا شہزادت جلد سوم صفحہ 19 اور 20، دہلی)

(36) میرا گروہ:

"میرا گروہ ایک سفاخرہ خواہ اس گزشتہ کا میں گیا ہے جو رقص ادا کیا تھا سب سے اول صبح پر بھول
احسانہ دیکھتے ہیں جس سے مجھے بہت خوشی ہے۔"

(حاجہ فیروزہ صفحہ 15، دہلی نوائی صفحہ 123 جلد 1 اور 2، دہلی)

(37) انگریزی خدا:

"ایک دلعلم کی حالت یاد آتی ہے کہ اگر گرجی میں اول یہاں ہوا۔ "آئی لویج"۔ یعنی میں تم سے صحبت رکھتا
ہوں۔ مگر یہاں ہوا۔ "آئی انکم دوج" یعنی میں تمہارے ساتھ ہوں۔ مگر یہاں ہوا۔ "آئی ٹیل پیلپ ج" یعنی
میں تمہاری مدد کروں گا۔ مگر یہاں ہوا۔ "آئی کیکن ڈوٹ آئی دل ڈو" یعنی میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا۔ مگر بعد
اس کے بہت سی زور سے جس سے بدن کانپ گیا یہاں ہوا۔ "وی کیکن ڈوٹ وی دل ڈو" یعنی ہم کر سکتے ہیں
جو چاہیں گے اور اس وقت ایک ایسا لہجہ اور لفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کھڑا ہوا رہا ہے اور
باد جو بڑا دھشت ہونے کے گھراس میں ایک لذت تھی جس سے دوج کو مٹنے معلوم کرنے سے پہلے ہی ایک قلبی
اور قلبی تھی۔ اور یہاں گرجی زبان کا الہام اکثر ہوتا رہا ہے۔"

(نور کرم صفحہ 64-65، نور کرم صفحہ 63-64، نور کرم صفحہ 60-61، برائین نامیہ جلد سوم صفحہ 480، 481، دہلی نوائی
صفحہ 571-572 جلد 1 اور 2، دہلی)

۳۳: مرزا کا دہلی کے کشف الہامات، درویش اور دینی کے مجموعہ کو سن کر کہتے ہیں اور یہ کتاب انڈوں
کے نزدیک تو رات دن پورہ انجیل اور قرآن مجید کے بعد پانچویں الہامی کتاب ہے۔ (تھوڈا شاہ)

(38) انگریزی الہامات:

(1) گاڈ اننگ ہائی ڈیر ری۔ ہی اردو پڑھ کر دیکھیں۔

God is coming by his army. He is with you to kill enemy.

(نور کرم صفحہ 66، نور کرم صفحہ 65، نور کرم صفحہ 52، برائین نامیہ جلد سوم صفحہ 484، دہلی
خوش صفحہ 576 جلد 1 اور 2، دہلی)

(11) نور کرم صفحہ 121، نور کرم صفحہ 117، نور کرم صفحہ 92، مرزا کا دہلی نے
لکھا ہے۔

"میرا ایک قہر ہے جس کے مٹنے معلوم نہیں۔ اور وہ یہ ہے۔
عیسائی خیران دی طبع پتا۔"

He halts in the zilia peshawar.

(کتب 12 دسمبر 1883ء، ص 44) میر جاس علی بک کو ہاتھ اسیر یہ جداول سطر 68، 69

(11) تذکرہ طبع دوم سطر 119، تذکرہ طبع سوم سطر 115، تذکرہ طبع چہارم سطر 91 میں مرزا قادیانی نے لکھا ہے۔ ”اس ہفتہ میں بعض نکات انگریزوں کی دلچسپ رہا لکھا ہوا ہے۔ اور وہ نکات یہ ہیں۔“

پریشان۔ سربراہوں۔ پانچاٹوں

یعنی پانچاٹوں، پانچاٹوں، پانچاٹوں۔ یہ باعث سرعت الہام اور یافت نہیں ہوا اور سربراہوں کی نظر ہے اس کے۔ پانچاٹوں اور پریشان کے معنی دریافت کرنے ہیں۔ کہ کیا ہیں، اور کس زبان کے یہ لفظ ہیں؟ پھر وہ لفظ اور ہیں۔
لو قضا، نوسا معلوم نہیں کس زبان کے ہیں۔“

(کتب 12 دسمبر 1883ء، ص 44) میر جاس علی بک کو ہاتھ اسیر یہ جداول سطر 68، 69

مضامین:

مخطوط، سہیلگ اور متقی کی قلعی سے ہمیں مطہر و کجا جائے کیونکہ یہ نقل مطابق اصل ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کا فرشتہ بھی ملل لکھ تھا۔

(39) انگریزوں کی فتح کی دعاؤں:

”ہنگامہ ان دونوں قوموں (انگریز و ماہرج) سے مراد انگریز اور روس ہیں۔ اس لیے ہر ایک مساوات سے مسلمان کو دعا کرتی ہے کہ اس وقت انگریزوں کی فتح ہو۔ کیونکہ یہ لوگ ہمارے محسن ہیں اور سلطنت برطانیہ کے ہمارے سرپرست احسان ہیں۔“ (انوار الہام) (دوم) سطر 309، دعائیہ نواہی سطر 373 جلد 13 (مرزا قادیانی)

(40) ہمارے ہاتھ میں بجز دعا کے کیا ہے؟

”ہم نے اس گورنمنٹ (برطانیہ) کے وہ احسانات دیکھے جن کا شکر کرنا کوئی شکل بات نہیں۔ اس لیے ہم اپنی سوز گورنمنٹ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اس گورنمنٹ کے اسی طرح محسن اور فخر خواہ ہیں جس طرح ہمارے بزرگ تھے۔ ہمارے ہاتھ میں بجز دعا کے اور کیا ہے۔“ (نہایت القرآن) سطر 84، نواہی سطر 380 جلد 14 (مرزا)

(41) سو ہم دعا کرتے ہیں:

”سو ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس گورنمنٹ (برطانیہ) کو ہر قسم سے محفوظ رکھے اور اس کے دشمن (مسلمانوں) کو زلزلت کے ساتھ پہا کرے۔“ (نہایت القرآن) سطر 84، نواہی سطر 380 جلد 14 (مرزا قادیانی)

(42) انگریزوں سے میرا معاشی تعلق:

تاج و گلچ بند قیصر کو مبارک ہو عام

انگلی شاہی میں نہیں پاتا ہوں دقاو روزگار

(راجا اسیر یہ صریح جگہ 111، دعائیہ نواہی جلد 21 سطر 141، 142 مرزا قادیانی)

اپیل

الحمد للہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور علیہ السلام حضرت مولانا خواجہ خاں محمد صاحب دامت برکاتہم کی دعوتوں اور سرپرستی میں مرکز سراجیہ لاہور میں مسلمانوں کو دینی تعلیم کی غامری حفاظت کے ساتھ باطنی رہبری و توحید کی نصیحت اور صرف کی اصل روح سے روشناس کر لیا جا رہا ہے اور سلسلہ عالیہ تحفہ تہجد و توحید و اشاعت کا کام لیا جا رہا ہے۔ جدید دینی تعلیم عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ہیں، بڑوں اور نوجوانوں کو لازم کرنے کیلئے پہلے قدم کے طور پر دوسرے درجہ لکھنؤ کا قیام ہے جو مرکز سراجیہ میں قائم کیا جا چکا ہے اور اس کے علاوہ قادیانیت کے تباہ کن حوائج سے مسلمانوں کو آگاہ رکھنے کیلئے جدید رہبروں کی قائم عمل میں لایا جا چکا ہے جہاں سے ہر قسم کا دینی طریقہ تمام الناس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فی الحال امر کو سراجیہ کر ایہ کی جگہ پر یہ سب کام سرانجام دے رہا ہے۔ جلد از جلد مرکز کیلئے مستقل وسیع جگہ کا رہے۔ جس میں بڑی جامع مسجد، جدید دینی درس گاہ، جدید لائبریری، مشرب پانی، دارالوگوں کیلئے و دیگر ہسپتال کا منصوبہ شامل ہے تمام حقیر نوجوان حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے عطیات، صدقات و زکوٰۃ **مرکز سراجیہ** کو دیں تاکہ ان امور دینیہ اور جملہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا زیادہ سے زیادہ حصہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین آپ اپنے عطیات کے آواز یا گزارشات کی صورت میں ڈکرنٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 تمام مرکز سراجیہ ڈسٹریکٹ، لاہور، پاکستان میں بھیج سکتے ہیں

اے مسلمان بالجب تک ہی قابضی سے بھاگے
تو گنبد خضریٰ میں دل مستطیٰ کو کھتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانوں کو ان کے کثرت و تعداد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانوں کو قسماً از اسلام اعتدال کرنے سے پہلے آپ کو سلطانِ ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تخلیق کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت جیل اور محروم زمین علاقہ کے افراد قادیانوں میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور ذہنی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر ۱۰، اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ III، لاہور۔ فون: 5877456
www.endofprophethood.com markazsraja@hotmail.com

نوٹ: حکومت و قادیانیت کے مضامین و کتابچے مفت حاصل کریں لیکن سراجیہ کی خدمت کی خاطر ان کے لیے ہلکا کریں